پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت: ۵۰ سینٹ

۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۲ھ
۱۸ جنوری سنہ ۱۹۸۲ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۶
شمارہ: ۱۱

Snow covered streets of Murree, Pakistan, 6,000 feet above sea level

Photo by Owaisk.

احمد کمال

باکستان — "خیر آیا ۔ خیر آیا" کا شور

بڑی طویل مدت سے جاری تھا ختم ہوا اور وفاقی مشاورتی کونسل یا مجلس شوریٰ کا تین چوتھائی حصہ منظر عام پر آ ہی گیا۔ تین چوتھائی یوں کہ اس مجلس شوریٰ کے اراکین کی کل تعداد ۳۵۰ افراد (سوسات پیچھے گا۔ کونسلر) پر مشتمل ہے جبکہ پہلے قسط کے طور پر ابھی صرف ۲۸۰ ارکان کا اعلان کیا گیا ہے۔ ممکن ہے کہ اور بھی "اچھا" ... آنے یا نہ آنے کا فیصلہ کرنے میں مشغول ہوں یا کچھ اور متعلقین حکومت وقت کے پیش نظر ہوں۔ مگر ان ۲۸۰ ارکان کے ناموں کی فہرست دیکھ کر فوری طور پر جو خیال ہمارے ذہن میں آیا وہ یہی تھا کہ۔ ع

بہت شور سنتے تھے پاتھی کی دم کا
جو دیکھا تو گز بھر کی رستی نہ نکلی

صدر ضیاء نے چاہے مجلس شوریٰ کے قیام سے کچھ بھی فوائد اور مقاصد کیوں نہ سوچ رکھے ہوں، مگر اس امر میں کسی شک و شبہے کی گنجائش نہیں کہ یہی لوگ ہوں گے، جو مستقبل میں صدر ضیاء کے لئے ایک سیاسی جماعت کی تشکیل کر پائیں گے۔ اور اگر صدر ضیاء الحق نے صبر و سکون اور عقل و دانش کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور اپنے ان مشاورتی کونسلروں کو حزب اختلاف کے شکنجے سے محفوظ رکھا تو قارئین ہماری یہ پیشگوئی نوٹ فرما لیں کہ بے شمار ناپسندیدہ افراد پر مشتمل صدر ضیاء کی یہ مجلس شوریٰ ہی بالآخر ایک نہ ایک دن انہیں ملک کا عوامی صدر بنوانے میں بہرحال کامیاب ہو جائے گی۔ اور صدر ضیاء کو پیر پگاڑا، میاں طفیل، شاہ احمد نورانی، ولی خان، اصغر خان یا نوابزادہ نصراللہ خان کے ناز اٹھانے کی زحمت سے یکسر محفوظ کر دے گی۔

درحقیقت وفاقی مشاورتی کونسل کا قیام چاہے جیسے بھی لوگوں پر مشتمل کیوں نہ ہو سیاسی میدان میں صدر ضیاء کی ایک بڑی پیش رفت ہے اور وہ وقت آئے گا جب انہی لوگوں کے کاندھے پر سوار ہو کر صدر ضیاء لیاقت باغ، ناصر باغ اور نشتر پارک کے میدانوں میں لوگوں سے کھچا کھچ بھرے جلسہ گاہوں میں خطاب کرتے ہوئے ... زندہ باد کے نعرے سن سکیں گے ... ہوا۔ ... تو ... ہی کی لاٹھی ہو تی کی بھینس گردانتے ہیں۔ ... صدر ضیاء کے ... آنچ ... بھی سنگ و خشت و آہن ... جائے گا۔ وہی کندن بن جائے گا۔ لوگوں کو اپنے مسائل کا حل چاہئے۔ اپنی آواز صدر مملکت یا برسر اقتدار لوگوں کے کانوں تک پہنچانی ہے۔ یہ آواز محمود احمد منٹو یا راجہ لال خان جیسے گروں کے توسط سے پہنچے، جام غلام قادر یا گل محمد جیسے بدنام "چیلیوں" کی وساطت سے پہنچے یا عبدالستار ایدھی اور مصطفےٰ الازہری جیسے نیک نام لوگوں کے ذریعے پہنچے۔ وہ تو اپنی گردا گروں مسائل سے بھرپور زندگی کی سسکیاں سربراہ مملکت تک پہنچانا چاہتے ہیں۔

بعض نام تو اس فہرست میں ہم نے ایسے دیکھے ہیں کہ یقین ہی نہیں آتا جیسے ... نصیر الاجتہادی، جو بھٹو کے جیالے ... جلسیں برپا کرنے کے لئے شہر شہر پولیس کے گھیرے توڑ کر پہنچتے رہے تھے ...

ابھی عجیب دن تھے۔ جب بھٹو مرحوم کے اقتدار کی گنگا بہہ رہی تھی۔ اور ... ذوق ... بھی تازہ وارداں پیپلز پارٹی (جنہوں نے مسلم لیگ ہی کے بطن سے تولد فرمایا تھا) اس بہتی گنگا میں ہاتھ رنگ رہے تھے۔ بازاروں میں سڑکوں ...

ان ... سلو اینڈ سٹیڈی ... SLOW AND STEADY WINS THE RACE.

...

The "M.M.D": Muslim Metropolitan Directory

مسلم میٹروپولیٹن ڈائریکٹری

ٹورنٹو اور گردونواح کے مسلمان اس ڈائریکٹری میں اپنا نام پتہ یا کاروبار مفت درج کروا سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

Khider Printing

449 Dovercourt Rd. Toronto, Ont. M6H 2W3

CALL (416) 536 8589

(416) 495-0149 G.A. (Rab) RABBANI

CTM CANADA LIMITED

WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!

- disc drives
- card punches
- CPU's
- Printers
- tape drives
- card readers
- micros
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 495-0149.

CTM CANADA LIMITED

920 Denison Street, Unit 5, Markham, Ontario L3R 3K5

پی آئی اے حکام نیویارک پروازیں بند کرنے کے مخالف ہیں

امریکی ماہرین کے مشورے پر عمل کرنے کی بجائے دوسری پروازوں پر بچت کی جائے

کراچی (آصف جیلانی نامہ نگار خصوصی) پی آئی اے کے اعلیٰ افسران امریکی ماہرین کی کمیٹی کی ان سفارشات کی سخت مخالفت کر رہے ہیں جن کے مطابق پی آئی اے کو نیویارک کے لئے پروازوں کو مکمل طور پر بند کر دینا چاہئے ... [illegible]

اگر حکومت پاکستان کے افسروں کے امریکہ آنے جانے کے اخراجات میں ۵۰ فیصد سے ۵۸ فیصد تک اضافہ ہو جائے گا اس کے علاوہ اگر پی آئی اے کی نیویارک سروس بند کر دی جائے ... [illegible]

... مطابق اگر پی آئی اے کی نیویارک پروازیں بند کر دیں ...

... فیصلہ کیا جائے گا۔

پاکستان کو برآمدات میں اس سال ۲۲ کروڑ روپے کا خسارہ ہوا

برآمدی تجارت میں اضافہ اور پگ آئرن کی فروخت کے لئے مذاکرات

کراچی ——— (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ... [illegible]

آنکھ کا عطیہ دینا شریعت کے منافی ہے

انتقال کے بعد جسم سے کوئی عضو نکالا نہیں جا سکتا، مختلف علماء کی رائے

لاہور ——— ... انتقال کے بعد آنکھ کا عطیہ دینا شریعت کے مطابق ہے یا نہیں اس متنازعہ مسئلہ پر بحث جاری ہے ... [illegible]

جنرل ضیاء کی طرف سے آنکھوں کا عطیہ

راولپنڈی ——— صدر مملکت جنرل ضیاء الحق نے اپنی آنکھوں کا عطیہ راولپنڈی کی آنکھوں کا عطیہ حاصل کرنے والی تنظیم کو دینے کا فیصلہ کیا ہے ... [illegible]

جیل میں معراج محمد خان کو طبی سہولتیں نہیں دی گئیں

۲۹ فروری کو مارشل لاء کے تحت گرفتاری کے بعد مقدمہ کی سماعت تک نہیں ہوئی

کراچی ——— ... سکریٹری اطلاعات ... معراج محمد خان کو جیل میں طبی سہولتیں نہ دینے پر ... [illegible]

سعودی جیلوں میں تین ہزار پاکستانی قیدی

لاہور (نمائندہ جنگ) پاکستان کی حقوق انسانی ... [illegible]

انتخابات کا انعقاد قوم کے مفاد میں ہے

لاڑکانہ ——— بیگم نصرت بھٹو، پاکستان

پیپلز پارٹی کے ان ارکان کو جنہوں نے وفاقی کونسل میں شرکت کی ہے مفاد پرستوں سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ اب ان کا پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ گڑھی خدا بخش میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی قبر پر اپنی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کر رہی تھیں ... [illegible]

بے نظیر بھٹو کی نظر بندی میں توسیع

کراچی ——— ... [illegible]

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The ***Crescent International*** has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered InFebruary 1-15,82 issue:

•Zia achieves nominated democracy •Secret service plants men in the **'free'** press •**Israel** charts a wider role in the region with US help •Triumph of the **Islamic movement** over nationalist forces completed in the third year •**Islamic leaders** out of tune

To subscribe, write to:

Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

Please enter my subscription for the Crescent International for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

....

....

....

Date: .... Phone: ....

A Zabiha meat shop in Toronto

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 DUNDAS STREET WEST

(Near Jami Mosque)

PHONE: (416) 532-8267

(Free Delivery)

شوریٰ میں شامل ہونیوالے لیگی عہدیدار خود بخود پارٹی سے خارج ہو جائیں گے

سیاسی جماعتوں کے اتحاد کا ابھی وقت نہیں آیا۔ جنگ کو خصوصی انٹرویو

تحریکِ استقلال دوسری جماعتوں کے ساتھ اتحاد قائم کرے گی

ایم آر ڈی سے علیحدگی اختیار نہیں کی جائے گی، نفیس صدیقی

لاہور ——— تحریکِ استقلال کی مجلسِ عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک میں جمہوریت اور شہری آزادیوں کی بحالی کے لئے محب وطن، جمہوری اور ترقی پسند جماعتوں کا وسیع تر اتحاد قائم کیا جائے۔ یہ بات تحریکِ استقلال کے سیکرٹری اطلاعات نفیس صدیقی نے اپنے بیان میں بتائی۔

اس کے علاوہ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ تحریک کے جو ارکان مجلسِ شوریٰ یا آئندہ شامل ہوں گے وہ خود بخود تحریک سے الگ شمار ہوں گے۔

خواجہ صفدر مجلسِ شوریٰ کے چیئرمین بنا دیئے گئے

اسلام آباد ——— وفاقی کونسل کے رکن اور سابق وفاقی وزیر خواجہ محمد صفدر کو وفاقی مجلسِ شوریٰ کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے تقرر کا اعلان صدر اور چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق نے کیا۔

سادہ لوح پاکستانی بیگار لینے والوں کے ہاتھوں ذلیل ہو رہے ہیں

ایک اخباری اطلاع کے مطابق حکومت سعودی عرب آزاد ویزوں کے کاروبار پر پابندی لگانے پر غور کر رہی ہے کیونکہ وہاں بے روزگار غیر ملکیوں خاص طور پر پاکستانیوں کی تعداد تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ ...

... سعودی عرب جانے والے جن لوگوں کا وہاں کچھ سہارا ہوتا ہے وہ تو بہتر طور پر گزارا کر لیتے ہیں ...

نواب چھتاری کے انتقال پر صدر کا اظہارِ تعزیت

کراچی ——— صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے نواب سعید خان چھتاری کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

نعیم چٹھہ کی معذرت

شیخوپورہ ——— ممتاز مسلم لیگی لیڈر چوہدری حسین چٹھہ کے بیٹے نعیم چٹھہ نے مجلسِ شوریٰ کی رکنیت سے معذرت کر لی ہے۔

اسلام آباد ایئرپورٹ پر ڈیوٹی فری شاپ کا اجراء

بیرونِ ملک پاکستانیوں کو اب باہر سے سامان لانے کی ضرورت نہیں

بیرونِ ملک سے واپس آنے والے پاکستانیوں کو اپنے ساتھ کوئی قیمتی سامان لانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگر ان کے پاس ڈالر یا پونڈ کی شکل میں غیر ملکی زرمبادلہ ہے تو وہ اس رقم کے ذریعے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر قائم شدہ ڈیوٹی فری شاپ سے اپنی پسند کا ٹی وی، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، خوشبویات، سگریٹ، کپڑے، الیکٹرک چیزیں وغیرہ خرید سکتے ہیں۔ ...

ہر سال ۶۰ کروڑ روپے کا زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے

پی آئی اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایس ایم ترین اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئی ڈیوٹی فری شاپ کا افتتاح کر رہے ہیں

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel.762-1633

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دکان

AFRO - ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو ٹیپس اور مشینیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجئے

PHONE: 463-1287

پندرہ روزہ

الہلال

نوٹنگھم، انگلینڈ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غم گین ہوں گے (القرآن)

قرآن مجید کا چیلنج

جو تقریباً ڈیڑھ ہزار سال سے پوری دُنیا کے سامنے ہے

تمام اسلام دشمن قومیں قرآن کے چیلنج سے باخبر ہیں!

قرآن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے

ڈاکٹر صاحبزادہ محمد حمید

[illegible]

قرآنِ حکیم نے بڑے بڑے شاعروں کو شاعری بھلا دی

[illegible]

اندرا گاندھی کی الجھن

بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے بنگلور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت پاکستان کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا سمجھوتہ کرنا چاہتا ہے لیکن بھارت کو اس بات کا بھی خاص خیال رکھنا ہو گا کہ وہ کسی جال میں نہ پھنس جائے۔ ان کے بقول پاکستان نرم اور گرم رویہ دکھا رہا ہے۔ چنانچہ بھارت کو ہوشیار رہنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں لیکن دفاعی تیاریاں بھی جاری رکھیں گے۔ بھارت پاکستان کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا سمجھوتہ کرنے پر ان کے بقول آمادہ ہے لیکن یہ احتیاط کرنی پڑے گی کہ ہم کسی جھانسے میں نہ آجائیں۔

مسز اندرا گاندھی بڑی منجھی ہوئی اور پرانی سیاست دان ہیں اور اس وقت غالباً دنیا کے ان گنے چنے ارباب اقتدار میں سے ہیں جو انتظام و اقتدار اور امور داخلہ اور امور خارجہ کو چلانے کا طویل ترین تجربہ رکھتے ہیں۔ لیکن عدم جارحیت کے معاہدے کی پاکستانی پیشکش پر ان کا ردعمل ایسا ہے کہ گویا وہ اپنی ہوشیاری اور استادی پر اعتماد کھو بیٹھی ہیں اور ایک غیر سیاسی حکومت نے انہیں ڈپلومیسی کے میدان میں ایسا نیچا دکھا دیا کہ ان کی ساری خود اعتمادی ہی ناکام ہو گئی۔ دفاعی اور خوف زدگی کی ملی جلی کیفیت پر مبنی ان کے بیانات کبھی کبھی پاکستان کی کامیاب سفارتی سابقت پر خراج تحسین بھی محسوس ہوتے ہیں۔

مگر مسز اندرا گاندھی کے ان بیانات سے پاکستان کے ارباب اقتدار کو کسی خوش فہمی میں نہ مبتلا ہونا چاہیے۔ اس حقیقت کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ معاہدہ تاشقند اور معاہدہ شملہ تک کی تاریخ یہ ہے کہ مذاکرات کی میز تک پاکستان اصولوں پر اٹل اور بات چیت میں غالب دکھائی دیتا رہا ——— لیکن معاہدوں کے نتائج نے بھارت کی کامیابی اور پاکستان کی سفارتی پسپائی کا تاثر دیا۔ اس بار ایسا نہ ہونا چاہیے۔ بس یہ بات اچھی طرح پیش نظر رہنی چاہیے۔

(روزنامہ جسارت کراچی)

علامہ اقبالؒ

ندا

کہا اقبالؒ نے شیخ حرم سے
تہِ محرابِ مسجد سو گیا کون
ندا مسجد کی دیواروں سے آئی
فرنگی بتکدے میں کھو گیا کون

ترا وجود

تری نگاہ میں ثابت نہیں خدا کا وجود
مری نگاہ میں ثابت نہیں وجود ترا
وجود کیا ہے؟ فقط جوہرِ خودی کی نمود
کر اپنی فکر کہ جوہر ہے بے نمود ترا

ساحری

آ بتاؤں تجھ کو رمزِ آیۂ اِنَّ الْمُلُوک
سلطنت اقوامِ غالب کی ہے اک جادوگری
خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر
پھر سُلا دیتی ہے اس کو حکمراں کی ساحری

Out on February 1

For the first time there is a book which puts information and interpretation of current affairs at your finger tips..........

For the first time 112 articles written by some of the best Muslim writers and journalists from all parts of the world are brought together in one volume........

For the first time the Islamic movement has a contemporary 'Reader' (412 pages) which weaves the major issues facing the *Ummah* into a fascinating pattern of hope, struggle, power, frustration and Revolution.........

For the first time an attempt is made to define the global Islamic movement independent of such inhibitions as nationalism, national 'Islamic' parties, and the nation-States......

This panorama of Muslim belief, emotion, hope, and struggle is captured in a delightfully produced book...........

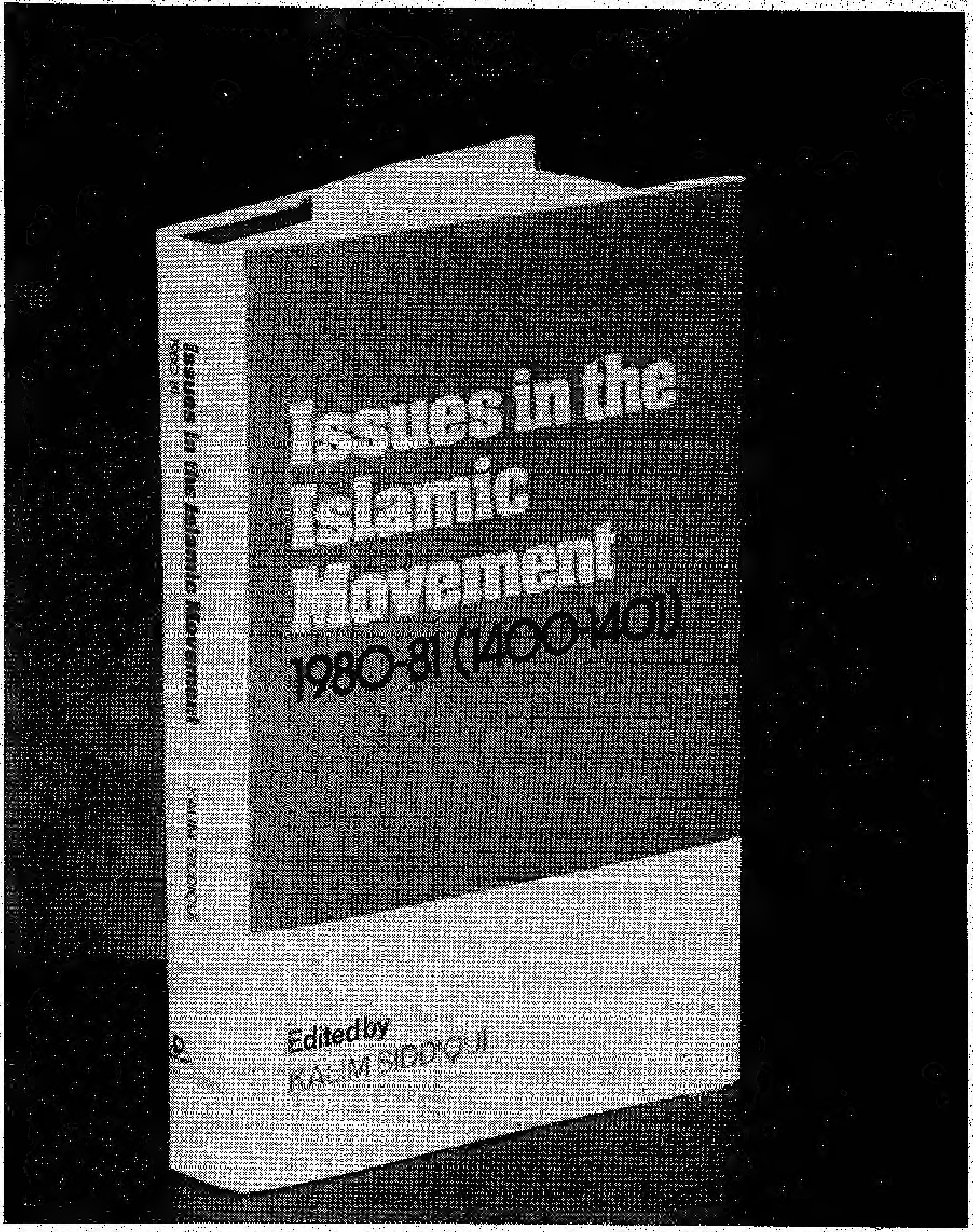

A similar volume will be produced every year to give you, your children and grandchildren an invaluable record of how a 1000 million-strong *Ummah* picked itself up from the floor of history and set about the task of recreating a new Islamic civilization..........

ISBN O 905081 10 2 $24.95/UK£13.95 (Hard Back)
ISBN O 905081 11 2 $10.95/UK£ 6.95 (Paper Back)

Published by

The Open Press Holdings Limited
338 Hollyberry Trail
Willowdale,
Ontario, Canada M2H 2P6 Tel: (416) 493-4374

Also published by

The Open Press Limited
6 Endsleigh Street
London WC1H ODS
Tel: (01) 388-2581

The Open Press Limited
P O Box 13142
Laudium 0037
Pretoria, South Africa

To order please complete the following:

Send me__________copy/copies (Pbk/Hbk) *Issues in the Islamic Movement: 1980-81.*

Amount enclosed________________________. Allow 10% *for postage and handling.*

Name: ______________________________

Address: ______________________________

____

____

ادب و ثقافت

ترتیب: سجاد حیدر

آخری کتاب ـــ حصۂ دوئم

معروف مصنف ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے اپنی سوانح حیات مکمل کر لی ہے۔ جسے لاہور کا ایک اشاعتی ادارہ شائع کر رہا ہے۔ کچھ عرصہ قبل ڈاکٹر صاحب کی کتاب "میری آخری کتاب" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ یہ کتاب کیسی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ـــ میری آخری کتاب حصۂ دوئم۔

حکومت پاکستان اور کتب خانہ انڈیا آفس کے درمیان مواد کے تبادلہ کا معاہدہ

معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اور کتب خانہ انڈیا آفس کے درمیان تاریخی اہمیت کے حامل مواد کے تبادلہ کا ایک معاہدہ ہوا ہے۔ اور اس ضمن میں تحریک آزادی سے متعلق مواد کی نشاندہی کا کام ان دنوں زیر تکمیل ہے۔

خاطر غزنوی ـــ بنام ـــ محمد طفیل

مجھے اپنی کتاب "دستار نامہ" (جو خوشحال خان خٹک کی اسی نام کی پشتو نثری کتاب کا ترجمہ ہے) پر پاکستان رائٹرز گلڈ کے حبیب بینک ادبی انعام کی اطلاع براہ راست نہیں ملی۔ البتہ یہاں ایک روزنامے میں ایک خبر کے ذریعے اور انعام کی رقم کے بارے میں زبانی طور پر اطلاع پائی۔

مصنفین کے ناموں اور انعام کی رقم کے بے شمار ٹکڑے ہونے کی اطلاع سے مجھے بے حد صدمہ ہوا ہے۔ جن مصنفین میں ایک آدھ کے علاوہ باقی کی ادبی حیثیت اور مصنفانہ صلاحیتیں محل نظر ہیں۔ نتائج سے واضح طور پر بات ثابت ہو گئی ہے کہ یہ انعامات خالص سیاسی نوعیت کے ہیں۔ کتابوں کے معیار کو پرکھنے کے بجائے آمدہ انتخابات کے لئے ہیئت ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے نیز یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ ان میں سے بعض اہل قلم کی ادبی حیثیت کو گرانا اور بعض کو ذاتی مصلحتوں کی بنا پر بلاوجہ ابھارنا مقصود تھا۔

ان وجوہات کے پیش نظر میں دستار نامہ پر انعام قبول کر کے سرحد کے اس بطل جلیل اور غیور صاحب سیف و قلم خوشحال خان خٹک کی روح کو عذاب میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا جو زندگی بھر ناانصافی کے خلاف لڑتا رہا۔ بہتر ہوگا کہ یہ خیرات کسی فنڈ میں دے دی جائے۔ والسلام ـ خاطر غزنوی

محمد طفیل: شخصی خاکوں سے زیادہ شخصی تعلقات پر زیادہ توجہ دی اور حسب منشا کامیابی ہوئی۔

جیلانی کامران: اس سال شہرت کا ستارہ گردش میں رہا۔ ...

ڈاکٹر انور سجاد: رقص و موسیقی، مصوری اور دیگر فنون لطیفہ کی طرف توجہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اس لئے یہ فنون جملہ آفات سے محفوظ رہے۔ ...

تحسین فراقی: انہوں نے اس سال زیادہ وقت "فراق" نہ ہونے میں گزارا۔ ...

خاطر غزنوی: اسی سال گلڈ کا انعام واپس کیا۔ اس کے علاوہ کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا۔

کلام حضرت سلطان باہوؒ

منظوم اردو ترجمہ: شفیع عقیل

دل دریا ساگر سے گہرا کون دلوں کی جانے ہُو
اس میں بیڑے، اس میں طوفاں اور بھنور مستانے ہُو
چودہ طبق اسی کے اندر، جیسے خیمے تانے ہُو
دل کا محرم وہ ہے باہُو، رب کو جو پہچانے ہُو

میں بھونڈی اور ساجن موہنا کیونکر اسے میں بھاؤں ہُو
میرے آنگن قدم نہ رکھے، چاہے لاکھ بناؤں ہُو
میرے پاس نہ حسن نہ دولت کیسے اسے مناؤں ہُو
یہ دکھ مجھے ہمیشہ باہُو رو رو گھلتی جاؤں ہُو

عشق کا دریا تیرنے والے ہوتے ہیں دل والے ہُو
اس میں لہریں ٹھاٹھیں ماریں، ڈر سے قدم نہ ڈالے ہُو
لاکھ بلائیں گھوم رہی ہیں، اپنا آپ سنبھالے ہُو
باہُو نام فقیری میں ہو، تن من اپنا گالے ہُو

تازہ بہ تازہ ○ نوبہ نو

صرف مذہب ہی میں یقین رکھتا ہوں

حضرت احسان دانش کی بیماری آجکل تمام ادبی حلقوں کیلئے تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور عمر دراز کرے۔ ... ماہنامہ "آتش فشاں" کے ایڈیٹر جناب منیر احمد منیر نے بتایا کہ گزشتہ دنوں میں احسان دانش ...

سے ملا۔ ... انہوں نے بتایا کہ ... آپ کی شاعری پر تبصرہ ہوا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ احسان دانش ... شاعر ہے جو مذہب میں بھی یقین رکھتا ہے۔ یہ سنکر احسان دانش نے جواب دیا حضرت ... مذہب ہی میں یقین رکھتا ہوں۔

ندیم قاسمی کا آپریشن

۲۹ دسمبر کو احمد ندیم قاسمی کے گردہ کا آپریشن بخیر و خوبی مکمل ہو گیا۔ ... ہسپتال ہی میں ہیں لیکن آئندہ کل تک گھر منتقل ہو جائیں گے۔ ... آپریشن کی وجہ سے موصوف اہل قلم کانفرنس میں شرکت کے اپنے خواہش کے باوجود اسلام آباد نہیں جا سکے۔

تخلیقی سفر کا آغاز

حال ہی میں ایک کتاب "نئی دنیا کا مسافر" شائع ہوئی ہے۔ اس کے مصنف اکمل علیمی ہیں جو مولانا کوثر نیازی کے اپنے دوست ہیں۔ اکمل صاحب کسی زمانے میں لاہور کے ایک اخبار سے منسلک تھے۔ آج کل امریکہ میں رہتے ہیں۔ ... کتاب میں امریکہ سے متعلق مشاہدات قلمبند کئے ہیں۔ اس کے دیباچے میں انہوں نے مولانا صاحب کا ذکر بڑی عقیدت سے کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ

• ایک روز انہوں نے (مولانا کوثر نیازی نے) مجھے ہفت روزہ "شہاب" کے دفتر میں بلایا اور ... سنجیدگی سے کہنے لگے۔ میں نے پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے ...... اور ... مجھے بتایا کہ وہ روشن خیال اور ترقی پسند پارٹی میں جانے سے پہلے اپنا حلیہ بھی بدلنا چاہتے ہیں ...... اگلے وقت ... مولانا کا لباس کرتا، شلوار، پاجامہ اور شیروانی ایک ... تھا ...... انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ میں انہیں ... درزی کے پاس لے جاؤں ... کوٹ، پتلون اور شرٹ تیار کرے ......

میں کوثر نیازی کو ... لیکن پیپلز پارٹی ... ایک مولانا کی کایا پلٹ ہو گئی۔

ہم اگر چاہتے تو اس واقعے پر اپنی مرضی کے مطابق تبصرہ کر سکتے تھے خصوصاً پیپلز پارٹی کے حوالے سے۔ مگر ہم نے ایسا نہیں کیا۔ مولانا کے بارے میں بعض باتیں بلا تبصرہ بھی اچھی لگتی ہیں۔

سنگ ِ ہراں دی

فراق کے صدر متراں اگر کبھی پاکستان کے دورے پر آئے تو حنیف رامے ان کی خدمت میں اپنی کتاب "سنگ ہراں دی" پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

قومی لباس کا نافذ

آئندہ پاکستان میں قومی لباس کا نافذ اور گوشت کا ناغہ ایک ساتھ منگل اور بدھ کو ہوا کرے گا۔

فیض کی واپسی

فیض احمد فیض ماسکو سے اپنا سیاسی چیک اپ کرانے کے بعد عنقریب پاکستان واپس آ رہے ہیں۔

ایک کالم ۱۹۸۱ کی یاد میں

*

اردو ادب کے حوالے سے ۱۹۸۱ء کو ایک یادگار سال کہا جا سکتا ہے۔ اس سال بہت سے اہم واقعات رونما ہوئے۔ کئی ادیب ہم سے بچھڑ گئے اور چند ایک نے دفعتاً ادبی شہرت حاصل کی۔ ... بچھڑنے والوں کے لئے ہم دعائے مغفرت اور شہرت کمانے والوں کے لئے مزید ... کرتے ہیں ... تعلقات عامہ کے اعتبار سے یہ سال ادیبوں کے لئے بہت مبارک ثابت ہوا ...

جمیل الدین عالی: عالی صاحب کا بیشتر وقت دو عمرے کی خواہش پوری کرنے ... میں صرف ہوا۔ ... اس سال انہیں نے لندن دوحہ ... کے مشاعروں میں شرکت کی ...

کرنل محمد خان: زیادہ وقت اس مسئلے پر سوچ بچار میں گزارا کہ "بجنگ آمد" جیسی کتاب کوئی دوسرا کیوں نہ لکھ سکا ... ضمیر جعفری کے اشتراک سے ... رسالہ ... نکالا ...

ڈاکٹر وزیر آغا: اس سال ان کا سب سے طویل نظم "آدھی صدی کے بعد" لکھی۔ ...

جاپان جاپان: ... ادبی وزن ... ہوا ...

اشفاق احمد: ...

شوکت صدیقی: اعجاز اسلام ... نے یہ الزام لگایا کہ انہوں نے اپنے ٹی وی ڈرامے "جانگلوس" ... شوکت صدیقی کا ناول ... سے استفادہ کیا ہے۔ ...

ضمیر جعفری: ... سنجیدہ اور مزاحیہ دونوں طرح کی تحریریں لکھتے رہے ...

مرزا ظفر الحسن: دو سال قبل مرزا صاحب نے ... کا سفر کیا تھا۔ اس سال انہوں نے اپنا سفر نامہ مکمل کیا ...

[illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

ایک قبول صورت تعلیم یافتہ (M. S. C.) دوشیزہ کے لیے امریکہ کے امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے شام چھ بجے کے بعد اس نمبر پر فون کیجیے:

(312) 226-0768

•

امریکی شہریت رکھنے والے پروفیشنل ۳۵ سالہ سنت الجماعت پاکستانی کے لیے ہندوستان یا پاکستان سے تعلق رکھنے والی اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمان خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے جلد کوائف کے ساتھ خط لکھیے:

J. M. C/O AL-HILAL

•

ٹورانٹو میں مقیم معزز خاندان کے پڑھے لکھے برسر روزگار لڑکے کیلئے مشرقی عادات و اطوار رکھنے والی جاذب نظر لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۱۸ تا ۲۵ سال کے درمیان ہو۔ تفصیلات کے لیے اس پتہ پر خط لکھیے:

AHMED C/O AL-HILAL

•

لاہور کے شریف خاندان سے تعلق رکھنے والی مطلقہ خاتون، سکونت ٹورانٹو کیلئے شریف النفس پنجابی مسلمان کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۳۵ سال سے اوپر ہو اور شادی شدہ زندگی گزارنے کے بارے میں سنجیدہ ہو۔ محض امیگریشن حاصل کرنے کے خواہشمند توجہ نہ فرمائیں:

R. S. C/O AL-HILAL

"سوہنی دھرتی"
لاس اینجلس میں پاکستانی ریڈیو پروگرام

لاس اینجلس کی تاریخ میں "سوہنی دھرتی" پہلا خالص پاکستانی ریڈیو پروگرام ہے جس کا آغاز آٹھ ماہ پیشتر کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام ہر منگل کو نو سے دس بجے شب KMAX 107.1 FM سے نشر کیا جاتا ہے۔

اس پروگرام میں پاکستانی نغموں کے علاوہ سوہنی دھرتی کے پیغام کے عنوان کے تحت سماجی، معاشی، تہذیبی، تعلیمی اور مذہبی موضوعات پر سامعین سے گفتگو باقاعدگی سے نشر کی جاتی ہے۔ اہم مواقع پر علماء اور ماہرین کی خصوصی تقاریر کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

یہ پروگرام نیر جہاں اور خالد بیگ پیش کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں اشتہار دینے یا اس کے لیے مالی عطیات دینے یا مزید تفصیلات کیلئے فون کیجیے:

213-745-2005

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

عید میلاد النبیؐ

کینیڈین سوسائٹی آف مسلمز کی جانب سے اتوار ۳۱ جنوری کو ۲ بجے دن جلسہ میلاد منایا جا رہا ہے۔ یہ تقریب ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ پر منعقد ہوگی جس میں پروفیسر قلندر بیگ کی تقریر ہوگی اور عربی، فارسی، ترکی، اردو اور انگریزی میں نعت پڑھی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے اس سوسائٹی کے سکریٹری جناب آفتاب وائیٹ باؤسن کو رات آٹھ بجے کے بعد فون کیجیے:

279-6262 OR 496-2214

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

ٹورانٹو اور اس کے قریبی علاقوں میں رہنے والے پاکستانیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر ٹورانٹو کی رائل پارک ہوٹل واقع ۲۲۵ فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ پر ۱۳ فروری سے ۱۵ فروری تک تین دن کے لیے کھلا رہے گا۔ اوقات کار صبح نو بجے سے شام ۵ بجے تک ہونگے۔ درمیان میں ایک تا دو بجے دن کھانے کا وقفہ ہوگا۔ ہوٹل کا فون نمبر حسب ذیل ہے:

(416) 368-2511

برطانیہ نے ایران کے تیل کے ذخائر پر قبضے کا منصوبہ بنایا تھا

لندن ——— ۱۹۵۱ء میں برطانیہ کی حکومت نے ایران پر حملے کا منصوبہ بنایا تھا جس کا مقصد تیل کی ... [illegible]

کپڑے کی برآمدی مصنوعات پر عائد شرط ختم کردی گئی

کراچی ——— حکومت نے یورپی اقتصادی برادری کے ممالک، امریکہ اور کینیڈا کو برآمد کی جانے والی کپڑے کی مصنوعات کے لیے اوسط قیمت کی شرط کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ... [illegible]

آفتاب شیرپاؤ کی امریکہ روانگی

پشاور ——— پاکستان پیپلز پارٹی صوبہ سرحد کے سابق سربراہ آفتاب احمد شیرپاؤ امریکہ کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ وہ علاج کی غرض سے وہاں ... [illegible]

ڈاکٹر محبوب الحق

[illegible]

ایران میں ۱۲ ربیع الاول کے موقع پر ...

[illegible]

اس کام کو انجام دینے میں ہماری مدد کیجیے۔

اگر آپ کو ٹورانٹو کی پولیس فورس کے بارے میں کوئی شکایت ہے تو ایک نئی خودمختار سروس آپ کی مدد کے لیے موجود ہے۔ یہ سروس ایک شہری کمشنر کی زیرنگرانی عوام اور پولیس کے درمیان متنازعہ معاملات کو دور کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔

انٹاریو قانون ساز اسمبلی سے منظور شدہ قانون کے تحت اب آپ:

★ اپنی شکایت براہ راست "عوامی شکایات کے کمشنر" کو بھیج سکتے ہیں۔

★ تیس دن کے اندر شکایت پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں تحریری طور پر عارضی رپورٹ طلب کر سکتے ہیں۔

★ اپنی شکایت پر تحقیق مکمل ہونے کے بعد مکمل تحقیقاتی رپورٹ طلب کر سکتے ہیں۔

کمشنر کو حق ہوگا کہ وہ آپ کی شکایت پر آزادانہ طور پر تحقیق کروائے۔ اور اگر وہ ضروری سمجھے تو ایک عوامی جائزہ بورڈ کے ذریعے آپ کی موجودگی میں شکایت کی تحقیق سرعام کروائے۔

R. Roy McMurtry
Solicitor General

Paul Godfrey
Metropolitan Toronto
Chairman

The watchdog

He's Sidney Linden, Q.C., former general counsel to the Canadian Civil Liberties Association and Vice-President of the Criminal Lawyers Association and a citizen with a strong social conscience. He is the newly appointed independent Public Complaints Commissioner and his responsibility is to review all complaints against the police.

"I have the highest regard for him as a civil-libertarian and for his appointment...He is a most credible person and an excellent lawyer." – Dr. Dan Hill, Special Adviser to the Mayor's Committee on Race and Community Relations, Toronto.

"I for one, have great confidence in Mr. Linden." – Alan Borovoy, Canadian Civil Liberties Association.

"...His reputation is excellent and completely acceptable." – Robert Nixon, Liberal M.P.P. and former Opposition Leader.

"The Council feels that Mr. Linden is a very capable criminal lawyer and will discharge his responsibilities with great awareness and with fair dealing." – Multicultural Council in Greater Toronto.

The system is set up to work for you. You have a personal contact. The essential ingredient is you. Help us make it work. For information please call 963-1141.

پاکستان نے ہاکی کا عالمی اعزاز برقرار رکھا

کپ کے فائنل مقابلے میں پاکستانی ٹیم نے مغربی جرمنی کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے شکست دیدی

پاکستان کی طرف سے منظور حسن، منظور جونیئر اور کلیم اللہ نے گول کیے

ہمیں خوشی ہے کہ عالمی ٹرافی ایشیا میں ہی رہی — عاطف

بمبئی — (رائٹر) یہاں کھیلے گئے عالمی کپ ہاکی مقابلوں میں پاکستان کی ٹیم نے تیز رفتار اور اعلیٰ معیار کے کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں مغربی جرمنی کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے کر اپنا عالمی اعزاز برقرار رکھا۔ [illegible]

پہلے ہاف میں [illegible] پاکستان کی طرف سے گول کیا اور دوسرے ہاف میں کلیم اللہ نے تیسرا گول کر دیا۔ [illegible]

پاکستان کی کامیابی پر [illegible]

ہم خوش ہیں کہ عالمی ٹرافی ایشیا میں ہی رہی [illegible]

رونا لیلیٰ کراچی پہنچ گئیں

کراچی — پاکستان کی مقبول گلوکارہ رونا لیلیٰ [illegible]

اور قیمتی زیورات [illegible]

سابق گول کیپر کی ضمانت قبل از گرفتاری

کراچی (نمائندہ جنگ) [illegible] پاکستان کے سابق گول کیپر اولمپئین [illegible] کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی [illegible]

ویسٹ انڈیز کی ٹیم جیت گئی

شارجہ (اے پی) ویسٹ انڈیز نے ورلڈ سیریز کرکٹ کپ کے مقابلے میں پاکستان کو سات وکٹوں سے ہرا دیا۔ پاکستان نے ایک روزہ میچ میں پچاس اوورز میں ۱۹۱ رنز بنائے جبکہ ویسٹ انڈیز نے ۴۷ اوورز میں ۳ وکٹ پر ۱۹۲ رنز بنا لیے۔ [illegible]

اسکور بورڈ

پاکستان

محسن خان	ب مارشل	۱۴
منصور اختر	رن آؤٹ	۴۳
ظہیر عباس	رن آؤٹ	۱
میانداد	ک ڈوجون ب گارنر	۲۶
راجہ	ک لائڈ ب ہولڈنگ	۳۳
سلیم ملک	ب گارنر	صفر
عمران خان	ناٹ آؤٹ	۴۶
اعجاز فقیہہ	ب گارنر	۵
طارق	ناٹ آؤٹ	۲۳
فاضل		۱۴
میزان (۵۰ اوورز میں ۷ وکٹ پر)		۱۹۱

وکٹ گرنے کی رفتار

۲۱-۱، ۳۳-۲، ۳۷-۳، ۹۳-۴، ۹۵-۵، ۹۷-۶، ۱۴۳-۷

بولنگ کا تجزیہ

نام	اوورز	میڈن	رنز	وکٹ
ہولڈنگ	۱۰	۱	۳۷	صفر
رابرٹس	۱۰	صفر	۳۷	۱
مارشل	۱۰	۱	۳۳	۱
گارنر	۱۰	۱	۱۹	۳
ڈیجون	۱۰	صفر	۴۹	صفر

ویسٹ انڈیز

گرینج	ایل بی ڈبلیو ب عمران	۸۴
ہینس	ب عمران	۴
رچرڈز	ب طارق	۴۱
لائڈ	ناٹ آؤٹ	۳۵
گومز	ناٹ آؤٹ	۱۵
زائد		۱۵
میزان (۳ وکٹ پر ۴۷ اوورز میں)		۱۹۲

بولنگ کا تجزیہ

نام	اوورز	میڈن	رنز	وکٹ
عمران	۱۰	صفر	۳۳	۲
سکندر	۷	۱	۴۰	صفر
راجہ	۱ ۹/۲	صفر	۳۷	صفر
طارق	۱۰	صفر	۳۱	۱

عالمی سیریز کپ

نام	میچ	جیتے	ہارے	پوائنٹس
ویسٹ انڈیز	۷	۵	۲	۲۰
پاکستان	۸	۲	۳	۸
آسٹریلیا	۷	۲	۵	۴

اگر کوئی غیر ملکی ویمن ہاکی ٹیم پاکستان آنا چاہے تو اسے اجازت دیدی جائیگی

لاہور — (سپورٹس رپورٹر) پاکستان سپورٹس بورڈ کی جنرل باڈی کا سولہواں عام اجلاس آج یہاں وفاقی وزیر برائے کھیل، ثقافت و سیاحت مسٹر نیاز محمد ارباب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد وفاقی وزیر نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ اجلاس میں ایگزیکٹو کمیٹی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان شوٹنگ بال فیڈریشن اور ایوی ایشن کلب آف پاکستان کو بورڈ کے ساتھ الحاق کرنے کے بارے میں فیصلہ کرے۔ اس اجلاس میں ۸۱-۱۹۸۰ء کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ کی منظوری دی گئی۔ وفاقی وزیر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مخلوط ٹینس اور بیڈمنٹن کی خاتون کھلاڑیوں کو غیر ملکی دورے پر جانے کی اجازت اس لئے دی گئی تھی کہ ان کا معیار اچھا تھا جبکہ ہاکی کی خاتون کھلاڑیوں کو اس لئے اجازت نہیں دی گئی تھی کہ ان کے معیار کو پرکھا نہیں گیا تھا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر کوئی ویمن ہاکی ٹیم پاکستان کے دورے پر آنا چاہتی ہے تو اس کو اجازت دے دی جائے گی۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا بھارتی ویمن ہاکی ٹیم کو پاکستان کے دورہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پاکستان نے مغربی جرمنی کو ہرا دیا

بمبئی — (اے پی) [illegible] عالمی کپ ہاکی کے مقابلوں میں پاکستان نے مغربی جرمنی کو [illegible] شکست دیدی۔ پاکستان کو وقفہ کے وقت ۲ گول کی برتری حاصل تھی۔ کلیم اللہ اور حسن سردار نے دو دو گول کیے۔ ۳۰ ہزار تماشائیوں نے میچ دیکھا۔

پول اے

نام	میچ	جیتے	برابر	ہارے	گول کیے	گول ہوئے	پوائنٹس
پاکستان	۴	۴	صفر	صفر	۲۷	۸	۸
جرمنی	۴	۳	صفر	۱	۱۲	۹	۶
ہالینڈ	۴	۲	صفر	۱	۹	۹	۴
ارجنٹائن	۴	۱	صفر	۳	۷	۱۳	۲
نیوزی لینڈ	۴	۱	صفر	۳	۹	۱۹	۲
اسپین	۴	صفر	صفر	۴	۱	۷	صفر

پول بی

نام	میچ	جیتے	برابر	ہارے	گول کیے	گول ہوئے	پوائنٹس
آسٹریلیا	۴	۴	صفر	صفر	۱۱	۴	۸
نیدرلینڈ	۴	۳	صفر	۱	۱۵	۹	۶
انڈیا	۴	۲	صفر	۱	۱۴	۸	۴
انگلینڈ	۴	۱	۱	۲	۳	۹	۳
روس	۴	صفر	۱	۲	۵	۱۹	۱
ملائیشیا	۴	صفر	صفر	۴	۳	۱۴	صفر

ساڑھی پاکستانی لباس نہیں!

اسلام آباد — سرکاری ملازمین سے کہا گیا ہے کہ وہ دفاتر اور تقریبات میں قومی یا علاقائی لباس پہن کر آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون ملازمین سے کہا گیا ہے کہ ساڑھی کی بجائے شلوار قمیص یا اپنا علاقائی لباس پہنیں۔ کہا گیا ہے کہ پاکستان کے کسی بھی علاقے کا لباس ساڑھی نہیں ہے۔ [illegible] پاکستانی خواتین کی اکثریت کا لباس ساڑھی تھا۔ [illegible] ساڑھی ہندو عورتوں کا لباس ہے۔

پاکستانی سفارت خانوں میں صرف شادی شدہ لوگوں کو تعینات کیا جائے گا

راولپنڈی — حکومت پاکستان کے فیصلہ کے مطابق آئندہ بیرونی ممالک میں تمام پاکستانی سفارت خانوں اور دوسرے اداروں میں صرف شادی شدہ پاکستانیوں کو تعینات کیا جائے گا۔ حکومت پاکستان کے اس فیصلے سے فارن سروس کے متعدد ارکان متاثر ہوں گے [illegible]

سفیر نقاب سیاہ چیک اور مناظرہ بند

[illegible]

تکہ کباب نہ دیکھے تو کچھ نہیں دیکھا؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار

لذیذ کباب، چکن تکہ اور

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

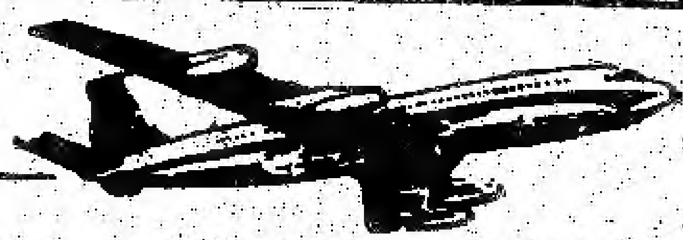

آپ دنیا میں کہیں بھی جانا چاہیں تو ہم آپ کے سفر کے بہتر انتظامات کرسکتے ہیں

M&J TRAVEL
1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 — 960-8475

جیتی جاگتی زندگی — ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

قربتوں کی خواہش غیبتوں کے سہارے

ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ میری کچھ عادتیں بہت بری ہیں۔ میں بہت باتونی ہوں۔ بولنے پر آؤں تو بولتی چلی جاتی ہوں۔ جھوٹ بہت بولتی ہوں۔ ایسے ہی جھوٹے سچے قصے اپنی سہیلیوں کو سناتی رہتی ہوں۔ بہت چغلخور رہی ہوں۔ کوئی بات ہضم نہیں ہوتی۔ جب تک ایک کی بات دوسرے کو نہ بتا لوں دل کو چین نہیں پڑتا۔ اسی عادت کے باعث مجھ سے کئی پیاری سہیلیوں کو کھو دیا ہے۔

میری شکل و صورت معمولی ہے۔ میں شدید احساس کمتری کا شکار ہوں۔ دوسروں کے سامنے خود اعتمادی سے بات کر سکتی ہوں اور نہ کچھ کھا پی سکتی ہوں۔ میں خوبصورت لڑکیوں کو دیکھ کر گھنٹوں ان کے بارے میں سوچتی رہتی ہوں۔

میں پڑھائی میں ہمیشہ اچھی رہی ہوں۔ لیکن میں نے ہمیشہ یہ محسوس کیا ہے کہ جن لڑکیوں کی شکل و صورت اچھی ہوتی ہے ہمیشہ انہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ لیکن میرا عالم یہ ہے کہ اگر کہیں جانا ہو تو لباس کا صحیح انتخاب نہیں کر سکتی۔

طاہرہ — لندن

کیوں بھلا! کیا اس وقت یہ سوچتی ہیں کہ لباس چاہے جیسا بھی پہن لوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہاں بھی مجھے کوئی اہمیت نہیں ملے گی۔ اور یوں بھی اگر کسی سے ملنے جائیں تو میزبان کے پاس اپنے مہمانوں کو آسمان تک پہنچانے کے لئے کوئی زینہ نہیں ہوتا۔ ہم دوسروں کے یہاں اپنی شخصیت کی دھاک جمانے کے لئے نہیں جاتے یہ میل جول آپس کی محبت کی بنا پر ہوتا ہے۔ اس نے محبت سے بلایا اور ہم نے اس کی چاہت کی قدر کی اور ملنے چلے گئے۔

اچھی شکل و صورت ہر ایک کو اچھی لگتی ہے۔ لیکن صرف اسی سے شخصیت کی تکمیل نہیں ہوتی۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ اچھی شکلیں اپنی کند ذہنی اور ناپسندیدہ اطوار کی بنا پر جاذبیت کھو دیتی ہیں۔ اس کے برعکس معمولی وضع قطع والے چہرے ذہانت شائستگی سے بڑے پیارے ہو جاتے ہیں۔

میں نے آپ کی صورت نہیں دیکھی۔ خدا جانے اس میں کیا خرابی ہے۔ رنگت کالی، بھینگی آنکھیں، پکوڑے جیسی ناک، موٹے موٹے ہونٹ۔ کچھ دیکھے نہیں، ایسی تو کوئی بات نہیں۔ میری شکل اب اتنی بھی بری نہیں۔ بس میں خوبصورت نہیں ہوں۔ تو چلئے! پھر خوبصورت بن جائیے۔ دوسروں سے محبت کر کے ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، ان کے دکھ بٹا کر، ان کی خوشی پر خوش ہو کر۔

افسوس تو اس بات کا ہے کہ آپ نے دوسروں کا قرب حاصل کرنے کے لئے غیبت کا سہارا لیا۔ مقبولیت حاصل کرنے کے لئے جھوٹ سچ کے قصے گھڑنے لگیں۔ لیکن آپ اپنی ان کمزوریوں سے واقف ہیں۔ ان کے نقصان بھی برداشت کر چکی ہیں۔ اپنی کسی کمزوری کا احساس ہو جائے تو اسے ترک کرنا آسان ہوتا ہے۔ مشکل صرف یہ ہے کہ آپ کی دوستوں نے آپ پر اعتماد کرنا چھوڑ دیا ہوگا۔ لیکن آپ اپنی منفی عادتوں کو مثبت رنگ دیں گی تو ان کا اعتماد ضرور بحال ہو جائے گا۔

سائیکل کا حادثہ

چار پانچ سال قبل میں نے جونہی بی ایچ ڈی مکمل کیا میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ میں سائیکل پر سوار تھی کہ پیچھے سے کار والے نے ٹکر ماری اور میں کافی دور جا گری۔ کو لہے میں گہرا زخم آیا اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ تین ماہ بستر پر پڑا رہنے کے بعد ٹھیک ہو گئی۔

لیکن اب بھی ذہن پر ایک خوف سوار رہتا ہے چائے کی پیالی لے کر نہیں چل سکتی کیونکہ چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ ہر وقت یہ خوف رہتا ہے کہ گر جاؤں گی۔ بارش کے دنوں میں گیلی جگہ پر پاؤں جما کر نہیں رکھ سکتی۔ سیڑھیوں پر چڑھتے اترتے ہوئے خوف آتا ہے۔

آج کل میں ایک اسکول میں پڑھاتی ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ نرسنگ میں داخلہ لے لوں۔ شاید دن رات کی مصروفیت کے باعث دل سے یہ خوف نکل جائے۔

کوثر۔ پرستش

آپ جانتے کہ آپ نے بہت لیا کھینچ لیا ہے، پھر اپنے خوف کی کئی انداز سے پرورش بھی کی۔ حادثے ہوتے رہتے ہیں۔ جسمانی چوٹوں کے علاوہ ان کا ذہن پر بھی اثر ہوتا ہے۔ خود اعتمادی میں کمی آ جاتی ہے۔ ایسے حادثات کی کئی ایک مثالیں ہیں۔ مثلاً ایک خاتون کا کار کا حادثہ ہوا۔ کار بس سے ٹکرا گئی لیکن حادثے کے بعد ان محترمہ نے اس بات کو ترجیح دی کہ کار کو خود چلا کر گھر لے آئیں۔ اس کے بعد بھی وہ کار چلاتے ہوئے خوفزدہ رہتی تھیں۔ انہیں یہی محسوس ہوتا تھا کہ اب پھر کسی بس سے ٹکرا جائے گی۔ لیکن انہوں نے اپنے خوف کو ناکامی بنانے کی بجائے اسے محتاط رہنے کی ایک تنبیہ سمجھ لیا اور مسلسل ڈرائیونگ کرتی رہیں۔ کچھ عرصہ بعد انہیں اپنے اس خوف سے نجات مل گئی۔

آپ کا حادثہ اس وقت ہوا جب آپ سائیکل پر سوار تھیں۔ چلئے آپ سائیکل چلانا چھوڑ دیں۔ لیکن آپ تو چائے کی پیالی میں سائیکل کا ناکام تجربہ گھول دیتی ہیں۔ آپ اگر اسکول کی ملازمت سے مطمئن نہیں تو کسی فنی تربیت کا خیال اچھا ہے۔ بشرطیکہ آپ کو اس میں دلچسپی ہو۔ شوق اور لگن سے بھی بہت سے خوف ختم ہو جاتے ہیں۔ ذہن پر کوئی دھن سوار ہو تو انسان آگ میں بھی کود پڑتا ہے۔

غزل

جن کے نزدیک پیار کچھ بھی نہیں
ہم انہی سے پیار کرتے ہیں
وہ بدلتا ہے موسموں کی طرح
پھر بھی ہم اعتبار کرتے ہیں
دل کو تیر نظر چلاتے ہیں
رات کو سیلنوں میں وار کرتے ہیں
ہم نے سمجھا رقیب کو بھی رفیق
دشمنی ہم سے یار کرتے ہیں
بیتے لمحے نہ لوٹ کر آئے
جن کا ہم انتظار کرتے ہیں
کتنے نادان ہیں ہم بھی پروانہ
شمع پر جان نثار کرتے ہیں

— پرویز پروانہ

ہو کر کو دپڑتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خود ترغیبی سے کام لیتے ہوئے بار بار خود کو یقین دلائیں کہ میں اب بالکل ٹھیک ہوں۔ اب مجھے پچھلے حادثے کا کوئی اثر نہیں۔ حادثے بار بار نہیں ہوتے۔

تیز چائے کی پیالی پکڑ کر ہاتھ کانپتے ہیں تو کانپنے دیں۔ کیا ہوگا۔ پیالی ہی ٹوٹے گی۔ کوشش یہ کریں کہ ایسا نہ ہو۔ اعصابی سکون کے لئے ڈاکٹر سے بھی مشورہ کر لیں۔

نئے گھر کی پریشانی

ہم حال ہی میں نئے گھر میں آئے ہیں۔ یہ ایک بیوہ خاتون کا گھر ہے۔ اس کے دو بچے ہیں۔ بیٹا دوسرے شہر میں پڑھتا ہے۔ بیٹی بھی پڑھتی ہے۔ اس عورت کی عمر پچاس کے لگ بھگ ہوگی۔

جب سے میں اس گھر میں آئی ہوں میرا ذہنی سکون ختم ہو گیا ہے۔ میرے شوہر نے اس عورت کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔ کبھی کبھی تھے خالہ خالہ کا کام کر دیں۔ ہمارے پاس ٹی وی نہیں ہے۔ میرے شوہر اس کے پاس جا کر ٹی وی دیکھتے ہیں۔

خالہ بھی کرایہ دار کی ان مہربانیوں پر خوش ہیں۔ آپ ایسی عورتوں کو جانتی ہوں گی۔ جو مردوں کا لبھاتی ہیں۔ میرا دل اپنے شوہر سے کھٹا ہو گیا ہے۔ میں سوچا کرتی تھی کہ میری شادی ایسے مرد سے ہوگی جو کسی عورت سے بات کرنا گناہ تصور کرے گا۔ میں کسی غیر مرد سے ہنستی بولتی نہیں۔ شوہر کے اس رویہ پر جی چاہتا ہے کہ ان سے طلاق لے لوں۔

مکان کے ایک حصہ میں ہم رہتے ہیں گھر کے دو گیٹ ہیں میں نے اپنے شوہر سے کئی بار کہا کہ اپنے گیٹ سے آیا جایا کریں تو اس بات پر خفا ہو گئے۔ وہ عورت چاہتی ہے اس کا بیٹا میرے شوہر کا دوست ہے۔ اس کے مرحوم شوہر میرے میاں کے زیر علاج رہتے۔ صبح جب میرے میاں گھر سے نکل کر کلینک جاتے ہیں تو وہ بھی باہر نکل آتی ہے جیسے وہ انہی کی بیوی ہو۔ یہ بھی ان کا حال چال پوچھیں گے

میں نے تو ایک روز اپنے میاں سے کہہ دیا تھا کہ وہ آپ کی منتظر رہتی ہے اس پر وہ بہت خفا ہوئے سوچتی ہوں کسی طرح ان سے چھٹکارا مل جائے چاہے وہ طلاق سے عقد ہی کر لیں۔

(بیگم شیخ رضوی — مرحوم)

توبہ یا اللہ آپ نے تو حد کر دی یعنی اسی کو کہتے ہیں رائی کا پہاڑ بنانا۔ یقین کریں مجھے آپ کی بیان کردہ کہانی سے آپ کے شوہر یا خالہ کی بدنیتی کا قطعی اندازہ نہیں ہوا۔ سوائے اس کے کہ آپ کے گھر کا سکون متاثر ہو رہا ہے۔

یقیناً ہر کوئی کسی دوسرے شخص کی بے جا دخل اندازی کو پسند نہیں کرتا۔ اچھے پڑوسی بھی اگر آتے جاتے ٹوہ لیتے رہیں کہ آج آپ نے کیا پکایا ہے اور کل رات آپ کے میاں دیر سے کیوں گھر آئے تھے۔ اور پہچھلے آپ کے ہاں کوئی مہمان آئے تھے تو اس قسم کا تجسس گھر یلو زندگی میں مخل ہوتا ہے۔ ہر کوئی اپنے گھر میں اپنے طریقے سے رہنا چاہتا ہے۔

یقین کیجئے آپ کی مالک مکان بری عورت نہیں۔ آپ خواہ مخواہ ان پر تہمت لگا رہی ہیں وہ اکیلی عورت ہیں۔ بیٹا بھی پاس نہیں۔ وہ اپنے مرحوم شوہر کے معالج سے ہمدردی چاہتی رہی ہیں گی۔ لیکن یہ سراسر زیادتی ہے کہ آپ اس معاملے کو جھنجھٹ سے اپنی طلاق اور خالہ سے عقد تک پہنچا دیں۔ پھر آپ کے میاں کا پیشہ ہی ایسا ہے۔ وہ دوا بھی دیتے ہیں اور ہمدردی بھی کرتے ہیں۔

بجائے اس کے کہ آپ اپنے میاں یا خالہ پر کیچڑ اچھالیں آپ یہ سوچیں اپنے شوہر کو ضرور دکھائیں۔ وہ پڑھے لکھے ہیں۔ یہ جان جائیں گے کہ آپ اپنے گھر میں مخل کی خواہاں ہیں۔ اگرچہ دوسری طرف کے گیٹ سے ان کی آمد و رفت میں کوئی ہرج نہیں۔ لیکن اس سے آپ کے دل کو تسلی ہوتی ہے تو انہیں ایسا ضرور کرنا چاہئے۔ انہیں اپنے گھر کے لئے ٹی وی خرید لینا چاہئے۔

ماں باپ کے جھگڑے

ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ سب تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ میں ان میں سب سے بڑا ہوں۔

میرے ماں باپ کے درمیان ہر وقت لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ ان میں کسی بات پر اتفاق نہیں ہوتا۔ کبھی اخراجات پر جھگڑا ہوا۔ کبھی بچوں کی وجہ سے لڑنے لگے۔ حالانکہ کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہوتی کہ آسمان سر پر اٹھا لیا جائے۔ لیکن چھوٹی سی بات پر جھگڑا شروع ہو کر اس قدر شدت اختیار کر لیتا ہے کہ مرنے مارنے پر تل جاتے ہیں۔ والد صاحب گالی گلوچ سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔

میں اپنے گھر کی اس صورت حال سے سخت پریشان رہتا ہوں۔ اس کا اثر میری پڑھائی پر ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب ہمارے گھریلو ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ بہن بھائیوں کا یہ حال ہے کہ وہ کسی کی بات برداشت نہیں کر سکتے۔ ایک دوسرے کو کاٹنے کو دوڑتے ہیں۔

سہیل — لیوٹن

سہیل میاں، اگر آپ اپنے والدین کے درمیان اس ناچاقی اور مستقل اختلاف کی اصل وجہ معلوم کر لیں تو شاید صورت حال پر اس قدر آزردہ نہ ہوں۔

میاں بیوی شادی کے ابتدائی برسوں میں بھی اس طرح چیخ چیخ کر نہیں جھگڑتے۔ البتہ باہمی مخاصمت ہوسکتی کی وجہ سے ایک دوسرے سے خفا ضرور ہو سکتے ہیں۔ تب وہ ایک دوسرے پر برسنے کی بجائے دل ہی دل میں کڑھتے ہیں۔ اس وقت وہ دونوں کو ایک دوسرے سے بہت سی توقعات اور خوش فہمیاں ہوتی ہیں۔ یہ مستقل ملاپ لگتا ہے۔ آپ کے والدین نے پانچ بچے اس امید پر پیدا کئے کہ یہ بڑے ہو کر سہارا بنیں گے۔ آپ لوگ جوں جوں بڑے ہوتے گئے ان کی قوت برداشت کم ہوتی گئی۔ انہیں فرسٹریشن یا محرومی کا احساس ہونے لگا۔ محرومی کے احساس نے بد مزاجی پیدا کر دی ہے۔ اپنی خواہشوں یا ضرورتوں کی تکمیل کی رفتار سست اور ناہموار ہو تو مزاج میں بے صبری پیدا ہوتی ہے۔ والدین کے اس تشدد آمیز رویہ کی ایک وجہ گھر میں گنجائش کی قلت بھی ہے۔ گھر چھوٹا، لوگ زیادہ، آمدنی کم، پیٹ زیادہ۔ آپ نے بہن بھائی ان بھیڑ بکریوں کی مانند ہیں جنہیں تنگ ڈربے میں بند کر دیا گیا ہو لڑ لڑ کر بے حال ہو جاتے ہیں۔

آپ پریشان نہ ہوں۔ آپ کا احساس ہر کیف بہت اچھا ہوا۔ آپ و والد کی سے کام کرنے نہ چند سال بعد یہ حالات بدل جائیں گے۔ جب لڑکے کمانے لگے۔ لڑکیاں اپنے گھر کی ہو گئیں، پھر آپ کے والدین جھگڑا ایک دوسرے کے محبوب بن کر رہیں گے۔ پھر یہ بھی کام آپ نے ابا کو خط لکھا کہ آپ چند روز کے لئے امی کو ہمارے پاس بھیج دیں تو اس کے جواب میں آپ کے ابا کا خط آئے گا کہ نہیں بھیجی۔ میں تمہاری امی کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ بہتر ہے تم لوگ اگلی چھٹیوں میں یہاں آ جاؤ۔ غرض شاید قدرت ہے بہت شاید۔

آپ کی ڈاک

[illegible]

نوجوان کا سر کاٹ کر دیوی کے قدموں میں رکھ دیا

شاہجہاں پور، بھارت — (رپورٹ) ایک پجاری نے دیوی کی خوشنودی کے لئے ایک نوجوان کا سر کاٹ کر دیوی کو بھینٹ چڑھا دیا۔ بتایا گیا ہے کہ ملزم پجاری کا دشمن نامی پجاری نوجوان دیویندر کو کسی بہانے سے اپنے گھر لے گیا۔ اور گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے تلوار سے نوجوان کا سر تن سے جدا کر دیا اور پھر سر دیوی کے قدموں میں رکھ کر غائب ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔

حلال گوشت • چوزے
مرغیاں • گروسری
تازہ ترین سبزیاں، اور پاکستان و انڈیا کے مصالحہ جات
ZABEEHA STORE
MEAT & GROCERY
1536 WARDEN AVENUE SCARBOROUGH, ONT.
TELEPHONE: 445-1272

شادی کے بعد لندن پہنچنے پر دلہن کو پتہ چلا کہ اس کا شوہر انجینئر نہیں، گودی پر مزدوری کرتا ہے

تحریر: شاہدہ مسعود

لڑکا لندن میں ہے، معقول آمدنی ہے، خوش شکل ہے، اچھے خاندان کا ہے، لڑکی کے والدین کو اور کیا چاہیے میرے والدین کو بھی جب یہ رشتہ ملا تو ان کی خوشی کی حد نہ رہی اور انہوں نے کسی خاص تحقیق و تفتیش کے بغیر ہی گریجویٹ لڑکی کا رشتہ طے کر دیا فوری طور پر نکاح ہوا اور مجھے بابل کے گھر سے رخصت کر کے ہوائی جہاز میں بٹھا کر رخصت کر دیا گیا لندن ایئرپورٹ پر چند لوگ مجھے لینے کے لئے موجود تھے ان میں ایک ادھیڑ عمر صاحب بھی تھے ان کی شکل میرے ان نوجوان شوہر سے ملتی جلتی تھی جس کی تصویر مجھے کراچی میں دکھائی گئی تھی میں سمجھی شاید ان کے رشتے کے بھائی ہوں گے لیکن جلد ہی مجھ پر یہ عقدہ کھل گیا کہ موصوف میرے شوہر کے رشتے کے بھائی نہیں بلکہ شوہر ہی ہیں اور جو تصویر نمونے کے طور پر بھیجی گئی تھی وہ دس بارہ سال پرانی تھی ابھی میں اس ذہنی صدمے سے سنبھلنے بھی نہ پائی تھی کہ ٹیکسی ان کے گھر پہنچ گئی۔

ایک مدت تک ذکر کر کے میرے ذہن میں جس شاندار عالیشان گھر کا نقشہ جمایا گیا تھا وہ ایک تنگ سی گلی میں ایک گندا سا کمرہ تھا بعد میں معلوم ہوا کہ یہ علاقہ لندن کے سستے اور بدنام علاقوں میں سے ایک ہے میرے شوہر کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ بندرگاہ کے ایک افسر ہیں وہ واقعتاً بندرگاہ پر ہی کام کرتے تھے اور گودی مزدور تھے۔ ایک کم پڑھے لکھے آدمی کی "افسری" اسی حد تک ہو سکتی تھی۔ میں نے صبر و شکر کے ساتھ حالات کو قبول کر لیا۔ میرے شوہر کو گودی پر کام کرنے کی وجہ سے کچھ پینے پلانے کا شوق بھی تھا ان کے دوستوں میں بھی زیادہ تر ایسے ہی لوگ تھے جن کے ساتھ وہ وقتاً فوقتاً مختلف تقریبیں ترتیب دیتے تھے یہ تقریبیں ثقافتی یا سوشل اجتماع سے زیادہ "ڈاؤن" ہونے والی تقریبیں ہوتی تھیں میں نے بڑی مشکلوں سے اپنے شوہر کو ان بے ہنگم دوستوں اور تقریبات سے بچایا ہے میں نے یہاں کے ایک مشہور اسٹور میں نوکری کر لی ہے اور کچھ رقم پس انداز کر کے اب ہم نے اپنا مکان تبدیل کر لیا ہے ہم اب بھی ایک چھوٹے سے مکان میں رہتے ہیں مگر وہ پہلے والے مکان سے یقیناً بہتر ہے اور اب مجھے یہ ڈر نہیں رہتا کہ اگر لندن میں کسی عزیز یا رشتہ دار سے ملاقات ہو جائے اور وہ ہمارے مکان پر آنے کی خواہش ظاہر کرے تو کوئی بہانہ تراشنا پڑے گا اب ہم بعض تقریبات میں بھی جانے لگے ہیں میرے شوہر کو اور مجھے جو لوگ تقریبات میں دیکھتے ہیں وہ یہی سمجھتے ہیں کہ ہماری زندگی قابل رشک ہے مگر حقیقت حال میں ہی جانتی ہوں شادی کے بعد میں نے اپنے گھر والوں کو جتنے بھی خط لکھے ہیں ان میں یہی لکھا ہے کہ میں بڑے مزے میں ہوں میرے میاں ہر ہفتے اپنی کار میں مجھے گھمانے کے لئے دوسرے شہر لے جاتے ہیں اور ہم بڑے آرام سے ہیں حالانکہ صورت حال یہ ہے کہ ہم اپنے اخراجات پورے کرنے کے لئے "ویک اینڈ" پر بھی کام تلاش کرتے ہیں میرے والدین بہت خوش ہیں کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو لندن میں ایک معقول شخص سے بیاہ دیا ہے اور وہ وہاں مزے کر رہی ہے۔

یہ ایک ایسی لڑکی کی کہانی ہے جس کے والدین نے محض اس لئے سات سمندر پار بیاہ کر بھیج دیا کہ ان کے خیال میں لندن میں رہنے والا ہر شخص خوش شکل، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بہت مہذب ہوتا ہے ان کی گریجویٹ لڑکی کو اپنے جاہل اور غیر مہذب شوہر سے نباہ کرنے میں کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور اسے جنت جیسی زندگی کا خواب دکھا کر کس عذاب میں مبتلا کر دیا گیا اس کا اندازہ کسی کو بھی نہیں ہو سکتا

مگر یہ ایک ہی کہانی نہیں ہے ایسی بے شمار کہانیاں ہیں ان میں سے کچھ اخبارات میں چھپ چکی ہیں اور بہت سی ان کہی ہیں اوپر جن خاتون کی کہانی بیان کی گئی ہے ان کے میاں کی بہر حال اس سلسلہ میں تو تعریف کرنی پڑے گی کہ انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ تعاون کیا اور ان کی سمجھ داری سے ان کے گھر کی حالت بہتر بنانے اور خود انہیں معاشرہ کا ایک باعزت فرد بنانے کی جو کوششیں کیں ان میں انہوں نے بھی خلوص کے ساتھ حصہ لیا۔ مگر بعض داستانیں واقعی بڑی افسوسناک ہوتی ہیں مثلاً ایک صاحب جو واقعی قبول صورت اور پرکشش شخصیت کے مالک تھے پاکستان آتے اپنے بزنس کا ذکر کر کے خوب صورت لڑکیوں اور ان کے والدین سے ربط ضبط بڑھاتے اور باقاعدہ شادی کر لیتے تھے ان کا "بزنس" بہت سے ملکوں میں پھیلا ہوا ہے اس لئے یہ دلہنیں مختلف ملکوں میں جاتیں ہر دلہن یہی سمجھتی کہ وہ ہی ان کی واحد بیوی ہے وہ اسے کسی دوست کے ہاں ٹھہراتے اور چند روز بعد فوری ضرورت کے تحت "بزنس ٹور" پر نکل جاتے ان کے جانے کے بعد دلہن کو علم ہوتا کہ وہ فروخت کی جا چکی ہے اور جو شخص اس سے نکاح کر کے لایا ہے وہ اس کا شوہر نہیں ایک بردہ فروش تھا۔

ایک اور دلہن کو غیر ملک میں پہنچنے کے فوراً بعد معلوم ہوا کہ وہاں ان کے شوہر کی پہلے سے ایک بیوی اور کئی بچے موجود ہیں پاکستان میں انہوں نے شادی محض اس لئے کر لی تھی کہ ان کے والدین اپنے بیٹے کے سر پر سہرے کے پھول دیکھنا چاہتے تھے ان میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اپنے والدین کو یہ بتا سکتے کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہیں اس لئے سہرا باندھ کر دلہن کو رخصت کرا لائے مگر چونکہ دل میں چور تھا اسی لئے دوران سفر بھی کچھ پریشان سے رہے اور منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد اپنی نئی نویلی دلہن کو اپنے گھر لے جانے کی بجائے ایک ہوٹل میں لے گئے ہوٹل میں دو تین دن گزارنے کے بعد انہوں نے بڑے معذرت آمیز انداز میں اسے صورتحال بتائی وہ بیچاری اس حالت میں بھی ان کے ساتھ تعاون پر آمادہ ہو گئی مگر انہوں نے کہا کہ ان کی سابقہ بیوی کو اگر اس شادی کا پتہ چل گیا تو بڑا ہنگامہ ہو جائے گا اور وہ اپنی پہلی بیوی اور بچوں سے دستبردار نہیں ہو سکتے انہوں نے اپنی نئی دلہن کو مشورہ دیا کہ اس شہر میں باصلاحیت اور پڑھے لکھے آدمی کے لئے بہت مواقع ہیں، اپنے اخراجات کے لئے ملازمت تلاش کرو اور فلیٹ کرایہ پر لے کر رہو۔ اب وہ خاتون ایک اسٹور میں کام کر رہی ہیں اور شوہر کی زندگی میں بیوگی کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔

ایک خاندان کے لوگوں کے لئے یہ بات بڑی مسرت کا باعث تھی کہ ان کے داماد ان کی بیٹی کو لے کر ہر دو تین ماہ کے بعد پاکستان کا چکر لگاتے رہتے تھے اور اپنے تمام عزیز رشتہ داروں کے لئے تحفے تحائف بھی لاتے رہتے تھے سارے ہی رشتہ دار اس لڑکی کی قسمت پر رشک کرتے تھے کہ دیکھو یورپ میں کس ٹھاٹھ باٹ سے وہ رہتی ہے اور ماں باپ سے بھی جلدی جلدی ملاقات کے لئے آتی رہتی ہے میاں بیوی دونوں حسین بھی تھے اور خوش قسمت بھی، لوگوں سے ملنے جلنے میں بھی بہت اچھے تھے سب ہی ان کی تعریف کرتے تھے مگر پھر یہ ہوا کہ ایک دفعہ جب وہ پاکستان میں چند روز قیام کرنے کے بعد واپس گئے تو ہیروئن کی اسمگلنگ کے الزام کے تحت دھر لئے گئے اور یوں ان کے جلد جلد دوروں کا راز کھلا۔

میں یہ نہیں کہتی کہ لندن، امریکہ، فرانس، کینیڈا، ناروے، ابوظہبی، کویت اور دوسرے ممالک میں رہنے والے نوجوانوں سے اپنی لڑکیوں کی شادی کا خطرہ ہی مول نہ لیا جائے حقیقت یہ ہے کہ ان جگہوں پر رہنے والے پاکستانیوں کی اکثریت شائستہ، معقول، دیانتدار اور اچھے لوگوں پر مشتمل ہے۔ بیشتر پڑھے لکھے لوگ اچھے کیریئر کی تلاش میں ملک سے باہر گئے ہوتے ہیں اور وہ ملک کی پڑھی لکھی اور سلیقہ شعار لڑکیوں سے شادی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر سے شادی کر کے جانے والی لڑکیاں خوشگوار زندگی گزار رہی ہیں۔ مگر اچھے لوگوں کے درمیان بُرے لوگ بھی ہوتے ہیں بیرونی ملکوں میں کام کرنے والے اچھے لوگوں کی اکثریت کے باوجود بلا تحقیق و تفتیش اپنی بیٹی کا ہاتھ محض اس بنا پر کسی کے ہاتھ میں تھما دینا عقلمندی نہیں کہ لڑکا ولایت یا امریکہ میں رہتا ہے۔ یہ ایک لڑکی کی پوری زندگی کا سوال ہوتا ہے اپنے ملک میں ایک غلط رشتہ ہو بھی جائے تو یہاں کے حالات اور ماحول کے مطابق لڑکی کے لئے اپنے تحفظ کے مواقع ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے ہاں کی گھریلو زندگی گزارنے والی لڑکیاں جب ایک دم کسی دوسرے ملک کے اجنبی حالات میں ہر قسم کی دشواریوں سے دوچار ہوتی ہیں تو ان کے مسائل الجھ جاتے ہیں۔ ان کا کوئی غمخوار نہیں ہوتا۔ اور انہیں بعض اوقات شرمناک زندگی گزارنا پڑتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ باہر کے لڑکوں سے رشتہ طے کرنے سے پہلے ان کے بارے میں مناسب تحقیق کرنی چاہئے لڑکیوں کو تاج محل کے سنہرے سپنے دکھا کر ان کی زندگیوں کو روگ لگانے سے بہتر ہے کہ ان کے لئے اس جھونپڑے میں بر تلاش کیا جائے جہاں وہ سکون سے ساتھ رہ سکیں

سسٹر نہیں، سگی بہن

امجد لطیف، لاہور

مجھے لفظ "سسٹر" کے کام اور مقام کا اس وقت احساس ہوا جب......

یہ "واقعہ" سو فیصد سچا ہے اور میں اسے "اعتراف گناہ" کے طور پر لکھ رہا ہوں۔

اس شام ہم دونوں باغ میں گھوم رہے تھے، میں نے کہا:

"اگر وقت ہو تو سینما چلیں، نئی پکچر لگی ہے"

"آج نہیں پھر کسی دن سہی" غزالہ چہکی۔

وہ ایک مقامی ہسپتال سے منسلک ہاسٹل میں رہتی تھی اور میں ایک بگڑا ہوا نوجوان جو وقتی خوشیوں کے لئے ہر چمکتی دمکتی چیز کے پیچھے بھاگتا تھا۔ آخر وہ بولی "مجھے شاپنگ کے لئے انار کلی جانا ہے۔"

ہم آہستہ آہستہ کار کی طرف چلے اور جلد ہی کار سیاہ چمکتی سڑک پر تیزی سے دوڑنے لگی۔ چند منٹ بعد ہم انار کلی میں تھے۔

"میرے اصرار پر اس نے ایک ساڑھی خریدنے پر حامی بھر لی۔ ہم ساڑھیوں کی دکان میں چلے گئے وہ ساڑھی پسند کرنے لگی خاصی تلاش کے بعد اسے نیلے رنگ کی ایک ساڑھی پسند آئی۔ پیکٹ ہونے پر اس نے سیلز مین کو اشارہ کیا کہ بل صاحب کو دے دیں میں نے جیب سے روپے نکال کر اس کے حوالے کر دیئے۔

"کل کا کیا پروگرام ہے۔۔۔؟" دکان کی سیڑھیاں اترتے ہوئے میں نے سوال کیا۔

"آپ ٹھیک تین بجے ہاسٹل پہنچ جائیں" غزالہ کے چہرے پر ایک شرارت آمیز مسکراہٹ تھی۔

اگلے روز میں ٹھیک تین بجے ہاسٹل میں تھا۔ ہال میں بہت سی لڑکیاں بیٹھی تھیں۔ اچانک چوکیدار ہاتھوں میں رجسٹر لئے میرے پاس آیا۔

"کس سے ملنا ہے صاحب"؟ اس نے مجھے بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"غزالہ۔۔۔ سے"

"اس میں درج کر دیں" اس نے رجسٹر میری طرف کیا۔ رجسٹر میں مختلف کالم بنے ہوئے تھے۔ یونہی وقت گزاری کے لئے میں ان کالموں کو پڑھ کر تا چلا۔ آخری کالم، ملاقاتی کا رشتہ پر پہنچا اور ایک لمحے کے لئے تذبذب میں پڑ گیا۔ اس مشکل سے نجات پانے کے لئے میں نے اپنے سے پہلے آنے والوں کی تحریروں پر نظر ڈالی جا بجا "بہن" کا لفظ لکھا ہوا تھا میں چکرا کر رہ گیا۔ اس فہرست میں لکھے ہوئے "بہن" کے ہر لفظ سے مجھے معصوم اور مقدس چہرے ابھرتے ہوئے دکھائی دیئے ان میں سے ایک چہرہ میری اپنی بہن کا بھی تھا جسے میں گھر میں کورس کی کتابیں پڑھتے ہوئے چھوڑ کر آیا تھا۔ قلم میرے ہاتھوں میں کانپنے لگا۔ چوکیدار شاید میری مشکل سمجھ گیا تھا۔ کہنے لگا:

"اس خانے میں بہن ہی لکھ دو، گھبراؤ نہیں یہ سب سسٹر لوگ ہیں۔ صاحب، انگریزی میں سسٹر بہن کو کہتے ہیں۔"

میں نے لرزتے ہاتھوں سے بہن لکھ دیا چوکیدار ہنسا اور بولا "ہمیں سب معلوم ہے کہ کون کس کا بہن ہے یہاں آنے والے اس خانے میں بہن کا لفظ ہی لکھتے ہیں۔ آپ انتظار کریں میں ابھی ان کو بلاتا ہوں۔ البتہ ہمارا خیال رکھیں۔ ہم غریب لوگ، آپ ہی کا دیا کھاتے ہیں جناب۔" یہ کہہ کر وہ اپنی داڑھی کھجاتا اندر چلا گیا میرا دل ڈوبنے لگا بار بار اپنی بہن کا چہرہ سامنے آتا۔ پھر غزالہ کو دیئے ہوئے تمام تحفے میری آنکھوں کے سامنے آ گئے۔ میں اس کے ساتھ اپنے تعلقات کی نوعیت پر غور کرنے سے پانی پانی ہو گیا اندرونی کشمکش سے بچنے کے لئے میں نے سڑک پر ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔ ایک نوجوان سکوٹر لئے کھڑا تھا۔ جس نے مجھ سے پہلے اپنا نام لکھا تھا اور جس کی بہن "آئی" تو وہ بہن نہیں تھی۔ شکل سے بھی اور ملاقات کے انداز سے بھی۔ وہ اور اس کا "بھائی" سامنے بنچ پر بیٹھے سرگوشیاں کر رہے تھے۔ میری پچھلی جانب ادھیڑ عمر کا ایک معزز آدمی ہونٹوں میں سگار دبائے گاڑی میں بیٹھا عینک کے موٹے شیشوں کے پیچھے سے ہاسٹل کے صدر دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا میں اس سے پہلے بھی کئی بار اسے یہاں دیکھ چکا تھا اور غزالہ اس لڑکی کے بارے میں مجھے بتا چکی تھی جو اس شخص کی "دوست" تھی۔ سب کو اپنی بہنوں کا انتظار تھا۔ اپنی "سسٹروں" کا۔ بہن کا لفظ تیر کی طرح میرے دل میں اتر گیا۔ میرا ذہن ماؤف ہو گیا۔ اتنے سارے "بھائیوں" کے ساتھ کچھ اصل ملاقاتی بھی تھے ایک بیمار عورت اور اس کی بچی جس نے رشتے کے کالم میں بیٹی لکھا تھا اور ایک معمر آدمی جس نے پہلے سے ہی اپنی بہن لکھی تھی اور عینک کی ایک کمانی ٹوٹی ہوئی تھی۔ یہ لوگ واقعی اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں سے ملنے آئے تھے۔

تھوڑی دیر بعد میری "بہن" بھی آ گئی۔ شوخ اور خوبصورت کپڑوں میں، دوپٹہ گلے میں جھولتا ہوا، آنکھوں سے چھوٹتی ہوئی مسرت۔ جانے کیا ہوا، اس بار میں نظروں ہی نظروں میں اسے دیکھنے کا لطف نہ اٹھا سکا۔ میری نظریں خود بخود جھک گئیں۔ جیسے وہ کوئی خوفناک شے ہو اور اگلے ہی لمحے میں نے کہا "میں کہیں نہیں جا سکوں گا اور سسٹر غزالہ آج کے بعد آپ مجھے یہاں نہیں دیکھیں گی" اس سے پیشتر کہ وہ کچھ کہے میں مڑا اور تیزی سے باہر آ گیا۔ رات کو جب میں بستر میں کروٹیں بدل رہا تھا اور میری چھوٹی بہن میرے سر پر تیل رکھتی اور اٹھاتی تھی تو مجھے لفظ "سسٹر" کے کام اور مقام کا احساس ہوا۔ میں نے اپنے آپ سے جو وعدہ کیا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ اسے اب تک نبھا رہا ہوں، آپ بھی دعا کیجئے کہ خدا میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے۔

fortnightly
al-Hilal

Vol.10, No.21
January 20, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374

50 ¢

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

پاکستان غیر جانبداری کی پالیسی پر کاربند رہے گا: ضیا

وفاقی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہر ماہ منعقد ہوگا: جنرل ضیا

موجودہ اجلاس کے بعد مجلس شوریٰ کے باقی اراکین کے ناموں کا اعلان کردیا جائے گا

[illegible]

بیرون ملک پاکستانی سفارتخانے پاکستانیوں کے مسائل پر توجہ دیں

ہمارے سفیروں کا طرز عمل نظریۂ پاکستان کا آئینہ دار ہونا چاہیے

[illegible]

عملی طور پر روپے کی قیمت میں کمی کردی گئی ہے: ملک قاسم

روپے کی ڈالر سے وابستگی ختم کرنے کا فیصلہ صحیح نہیں ہے

[illegible]

دہلی کے کلبوں میں شراب

[illegible]

پوسٹر کی ضبطی

[illegible]

کراچی میں غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے نیا رہائشی منصوبہ

تین سو، دو منزلہ بنگلے تعمیر کئے جائیں گے

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

▫ سالانہ زر خریداری برائے "الہلال": ستر ڈالر
▫ سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ": ستر ڈالر
▫ سالانہ زر خریداری برائے الہلال و کریسنٹ: اٹھائیس ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے:
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐

بوڑھے سیاستدانوں اور ریٹائرڈ فوجیوں کی لیڈری ختم کی جائے

کبھی پختونستان کی بات نہیں کی، ہم مملکت سے تعاون کرتے ہیں: ولی خان

لاہور — سابق نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ بوڑھے سیاستدانوں اور ریٹائرڈ فوجیوں کی لیڈری ختم کرنے کے لئے قانون بنانے چاہئیں انہوں نے یہ بات ہفت روزہ چٹان کے ایک انٹرویو میں کہی ہے جو اس جریدے کے تازہ شمارے میں شائع ہوا ہے۔ خان عبدالولی خان نے کہا کہ ہم نے کبھی پختونستان کی بات نہیں کی۔ ہم نے اختلاف کے باوجود کبھی شر پسندوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔ ہمارا تعاون مملکت سے ہے۔

[illegible]